

38886 - کچھ مدت بعد فروخت کرنے کی غرض سے خریدی گئی زمین کی زکاہ #1731; کس طرح ادا کی جائیگی ؟

سوال

فروخت کرنے کی غرض سے خریدی گئی اراضی کی زکاہ کس طرح ادا کی جائیگی، اراضی کچھ مدت رکھی جائیگی تا کہ اسے فروخت کیا جاسکے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

کچھ مدت بعد فروخت کرنے کی غرض سے خریدی گئی اراضی دو حالتوں سے خالی نہیں:

پہلی حالت:

اس سے مال محفوظ کرنا مقصود ہو تا کہ وہ رقم کہیں اور صرف نہ ہو جائے، اور اس سے تجارت یا منافع حاصل کرنا مقصود نہ ہو، تو اس اراضی میں زکاہ نہیں ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34802) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

دوسری حالت:

اس اراضی سے تجارت اور منافع حاصل کرنا مقصود ہو، تو یہ اراضی تجارتی سامان میں شامل ہو گی اور اس میں زکاہ واجب ہوتی ہے۔

اور سال کے آخر میں تجارتی سامان کی قیمت لگا کر اس میں سے دس کا چوتھائی حصہ یعنی اڑھائی فیصد (2.5 %) کے حساب سے زکاہ ادا کی جائیگی گی، اور اس کی قیمت خرید کو مد نظر نہیں رکھا جائیگا۔

مثلا اگر کوئی زمین ایک لاکھ ریال کی خریدی گئی ہو تو سال کے آخر میں زکاہ واجب ہونے کے وقت اس کی قیمت ایک لاکھ پچاس ہزار ریال کے برابر ہو تو سال پورا ہونے پر اس ایک لاکھ دس ہزار کی زکاہ ادا کرنی واجب ہے، اور اگر اس کے برعکس ہو تو معاملہ بھی برعکس ہو گا۔

اگر زمین ایک لاکھ میں خریدی اور سال مکمل ہونے کے وقت اس کی قیمت صرف پچاس ہزار ریال کے برابر ہو تو آپ

کے ذمہ صرف پچاس ہزار ریال کی زکاة نکالنا واجب ہو گی۔

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (9 / 334) فتاویٰ و رسائل الشیخ ابن عثیمین (18 / 205 ، 236)۔

تنبیہ:

یہ جاننا ضروری ہے کہ تجارتی سامان کا سال زمین وغیرہ کی خریداری کے وقت سے نیا شروع نہیں ہو گا، بلکہ وہ اس نقدی کا نصاب پورا ہونے کے وقت سے شروع ہو گا جس کے ساتھ وہ سامان خریدا گیا ہے۔

اور اس بنا پر؛ اس اراضی کا سال اس رقم کا سال ہی ہو گا جس رقم سے یہ اراضی خریدی گئی ہے۔

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (32715) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم .